سوال

اس وظیفہ میں مشرکانہ بدعات پائی جاتی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تیجانیہ کا وظیفہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طریقہ تیجانیہ ایک غلط طریقہ ہے جو رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ مبارکہ اور سنت سے مطابقت نہیں رکھتا۔ بلکہ اس میں ایسی مشرکانہ بدعتیں پائی جاتی ہیں جن کے مطابق عقیدہ رکھنے یا عمل کرنے سے انسان اسلام سے ہی نعوذ باللہ خارج ہو جاتا ہے۔ اس کے اوراد و وظائف میں بھی بدعتیں موجود ہیں لہٰذا ثواب کے لئے انہیں پڑھنا جائز نہیں۔ کیونکہ اذکار عبادت کی ایک قسم ہیں اور عبادات سب توفیقی ہیں۔ ان میں قرآن مجید اور صحیح احادیث کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کریں اور رسول اللہ ﷺ کے بیان کئے ہوئے ذکر اور جو ادعیہ کی کتابوں میں موجود ہیں' اسی طرح حدیث کی قابل اعتماد کتابوں سے انتخاب کر کے لکھی گئی ہیں ان کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ مثلاً ریاض الصالحین از امام نووی | ' الکلم الطیب از امام ابن تیمیہ ' الوابل الطیب از امام ابن قیم اور الاذکار از امام نووی وغیرہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ